خلیل احمد شررؔ

بیّنات

ارفع و اعلیٰ سب سے بالا — قادر مطلق حق تعالیٰ
سب کے دل کی سُننے والا — اپنے بندوں کا رکھوالا
جن و ملک پیغمبرؑ سارے — شمس و قمر اور روشن تارے
عاجز اس کے در پر سارے — تابع فرمان ہیں بے چارے
دن کو دیکھو۔ رات کو دیکھو — دیکھو۔ بیّنات کو دیکھو!
سورج کی تابانی دیکھو — رحمت کی ارزانی دیکھو
چاند کی ٹھنڈک دیکھو بھائی — پربت دیکھو۔ دیکھو رائی
مُردوں سے زندوں کو نکالے — ابراہیمؑ کو آزر پالے
زندوں سے مُردوں کا آنا — پسر نوحؑ کا غرق ہو جانا
ظلمت نور بنائے اس نے — کھول احکام سنائے اس نے
پیغمبر بھجوائے اکثر — آگے پیچھے آئے اکثر
صاف احکام سنانے والے — باطل سے ٹکرانے والے
مقصد تھا توحید پہنچانا — غیر اللہ کے دَر سے اُٹھانا
ہر ہادی نے بات سُنائی — شرک سے توبہ کر لو بھائی
غیراں پوجاں نذر چڑھاوے — ہادیہ دوزخ میں لے جاوے
عمل وسیلہ کام بنائے — بن توحید اکارت جائے
کھول قرآن نظر کر دیکھو — غور تحقیق فکر کر دیکھو
قصے اماں عائشہ رمز والے — کہف اصحابؓ عزیرؑ نرالے
فیصل حکم قرآنی آیا — محکم حکم خدا فرمایا

علم الغیب کوئی نہ جانے حکم عدول جو ایسا مانے
حاضر ناظر والی بھائی بات نہیں قرآن بتلائی
سوچو غور کرو داناؤ! وہم قیاس نہ دین بناؤ
پیغمبرؐ کو حاضر جانیں وقت نکاح گواہ ٹھہرائیں
بے ادبی گستاخی کرنا پھر بھی دم اسلام کا بھرنا
ذکر دلیل قرآن سنائی پہلی ہر ایک قوم جو آئی
پیغمبرؐ کو بشر ٹھہرائے دعوت پر ایمان نہ لائے
آج نبوت کے پروانے دیکھو گے اکثر فرزانے
دین سے غافل پیٹ کے بندے باتونی کردار کے گندے
گرچہ پیغمبرؐ کو مانیں لاکن ان کو بشر نہ جانیں
غلو حدیث قرآن کے اندر اپنی باتیں دین کے اندر
گستاخی کا موجب ٹھہرا لعنت کا مستوجب ٹھہرا
اپنا یہ ایمان ٹھہراؤ دین، قرآن حدیث بناؤ
کرو جمعیت عمل کراؤ چھوڑو غیراں طرف نہ جاؤ

احقر شررؔ پکار بلائے
ہر دم طرف توحید بلائے

ﷺ الحمدللہ اس نظم کے سننے کے بعد ایک عیسائی خاندان کے
آٹھ افراد حلقہ بگوش اسلام ہو گئے۔ شررؔ